پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے

پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے ⇐ پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

جنرل پولیس

ایف آئی اے

ریلوے پولیس

ایئر پورٹ سکیورٹی فورس

رینجرز

کوسٹ گارڈ

ملیشیا

فرنٹیئر کانسٹیبلری

جنرل پولیس کے فرائض

جنرل یا عام پولیس کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں

ملک میں امن وامان قائم رکھنا اور اسے مستحکم کرنا

لوگوں کے جان و مال کی سلامتی اور زندگی کے مہذب طور پر چلنے کی ضمانت دینا۔

معاشرے کے مختلف شعبوں خصوصاً حکومت کے محکموں میں اختیارات کے غلط استعمال کو روکنا۔

قانون سے ماوراء کارروائیوں کو ختم کرنا۔

بلوہ و فساد کی روک تھام اور لڑائی جھگڑوں کا انسداد کرنا۔

فرقہ وارانہ کشیدگی پر قابو پانا۔

چوری ڈاکے کی وارداتوں کو ختم کرنا۔

افراد کے مابین لین دین کے معاملات میں دھوکہ دہی کی روک تھام کرنا۔

امن و امان کا قیام

پولیس کے فرائض میں اہم ترین فرض امن و امان کا قیام ہے ۔ معاشرے میں امن قانون کا احترام کرنے سے قائم رہتا ہے۔ کچھ لوگ جن کی تعداد ہمیشہ کم ہوتی ہے ایسے بھی ہیں جن میں قانون توڑنے کا یا قانون سے ہٹ کر عمل کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

قانون کا احترام

آبادی کی اکثریت قانون کا احترام کرتی ہے لیکن چند لوگوں کی وجہ سے امن میں خلل پڑتا ہے۔ معاشرے میں نا آسودگی پیدا ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کا انسداد کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے۔

ترقی کا انحصار

اس ذمہ داری کو قانون کے مطابق اور مناسب طریقے سے پورا کرنے ہی پر معاشرے کی بہتری اور ترقی کا انحصار ہے۔ پولیس اگر قانون سے ہٹ جائے اور اپنے فرائض کو اچھی طرح ادا نہ کرے تو یہ امر معاشرے کی خرابی کا باعث ہوتی ہے۔

ایف آئی اے

ایف آئی اے کو جن امور کی تفتیش کا اختیار دیا گیا ہے ان میں یہ باتیں شامل ہیں

گرفتار

کسی بھی شخص کو گرفتار کرنا جس پر کسی جرم کا شک ہو۔

سلامتی

کسی جگہ یا فرد کی تلاشی لینا کہ اس کیخلاف امن عامہ کی سلامتی کیخلاف مواد یا اسلحہ موجود ہے جو وہ بغاوت کرنے یا سازش پر اکسانے کیلئے استعمال کر سکتا ہے۔

اختیارات

افسران کا اپنے اختیارات کا بلا جواز یا غیر ضروری استعمال جس سے لوگوں میں نفرت پیدا ہوتی ہو ۔

متعلقہ افراد

لوگوں کی طرف واجب الا دا رقومات مثلاً ٹیکس وغیرہ کی صورت میں متعلقہ افراد کیخلاف کارروائی کرنا ۔

مناسب کارروائی

سرکاری بینکوں سے قرضے لے کر ادا نہ کرنے والوں کیخلاف تحقیق اور مناسب کارروائی تاکہ بینکوں پر سے لوگوں اور بچتیں جمع کرانے والوں کا اعتماد مجروح نہ ہو سرکاری واجبات مثلاً گیس، ٹیلیفون پانی مکان وغیرہ بل ادا نہ کرنے والوں کیخلاف تفتیش اور کارروائی۔

بدعنوانی

ایف آئی اے امن عامہ میں خلل ڈالنے والوں، غبن کرنے والوں اختیارات کا غلط استعمال کرنے والوں سرکاری واجبات و رقومات میں بدعنوانی کرنے والوں کیخلاف تفتیش کر کے چالان عدالتوں میں پیش کرتی ہے۔ ایف آئی اے کا کام ثبوت کے ساتھ کیس تیار کرنا ہے۔

مجرموں کو سزا

ایف آئی اے کے فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ " جو پیسہ کسی بھی طور لوٹا گیا ہے وہ واپس لیا جائے ۔" نا جائز طور پر کمائی گئی دولت سرکاری خزانے میں واپس جمع کرائی جائے اور مجرموں کو سزا دلوائی جائے۔

اختیارات کے ناجائز استعمال

اختیارات کے ناجائز استعمال سے افسران کی جانب سے کسی شہری کے ساتھ اگر زیادتی ہو گئی ہو تو اس کا ازالہ کر دیا جائے۔

ریلوے پولیس کے فرائض

ریلوے پولیس کے فرائض درج ذیل ہیں

ریلوے کی جائیداد کو کسی بھی ممکنہ نقصان سے بچانے کیلئے حرکت میں آنا۔

عوام سے ریلوے والوں سے اچھا رویہ اختیار کرنے کا تقاضا کرنا۔

ریلوے سٹیشن اور لائن کے ساتھ امن وامان قائم کرنے کیلئے کوشاں ہونا ۔

مسافروں کو سفر کے دوران تکالیف سے بچانا ۔

ریلوے کے عملہ کو دوران سفر جان و مال کی حفاظت فراہم کرنا ۔

ریلوے لائن ریلوے سٹیشن اور ریلوے پلیٹ فارم کے نزدیک مشتبہ افراد پر نظر رکھنا کہ کوئی تخریب کاری کی واردات عمل میں نہ آئے۔

سمگلروں اور مسلح افراد کی حرکات وسکنات سے آگاہ رہنا کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لے سکیں۔

غیر معمولی واقعات کو ریلوے حکام کے نوٹس میں لانا۔

ریلوے کو نقصان سے بچانے کیلئے بے ٹکٹ سفر کرنے والوں کو جرمانہ یا قید کی سزا دینا۔

مسافروں یا ان کے لواحقین کے درمیان جھگڑوں کو روکنا۔

کچی آبادیوں جو ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ وجود میں آسکتی ہیں کو ختم کرنا۔

ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنا جن سے ریلوے ٹریفک اور ریلوے کے نظام میں خلل پڑتا ہو ۔

آندھی طوفان سیلاب اور دوسری قدرتی آفات کی صورت میں ریلوے ٹریفک کو بحال کرنا۔

ایئر پورٹ سکیورٹی فورس کے فرائض

ایئر پورٹ سکیورٹی فورس 1975 ء میں پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔ اس فورس کا بنیادی مقصد قانون کا نفاذ ہے۔

متعلقہ عمارتوں

یہ فورس بھی پولیس ہی کی طرح کام کرتی ہے اور ہوائی اڈوں، ہوائی جہازوں متعلقہ عمارتوں، پیٹرول کے ذخیروں کی حفاظت کیساتھ ساتھ ہوائی اڈوں کے گردو نواح میں امن وامان کے قیام کی بھی ذمہ دار ہے۔

حفاظتی اقدامات

حفاظتی اقدامات کر کے یہ فورس پتنگ اڑانے گلائیڈرز کی اثر ان مشتبہ افراد کی آمد ورفت اور پرندوں کی بلا سبب پرواز کو روکنے کی کوشش کرتی ہے تا کہ ہوائی جہازوں کی آمد ورفت میں خلل نہ پڑے۔

مسافروں کا سامان

فورس اس بات کی ذمہ دار بھی ہے کہ مسافر بحفاظت سفر کر سکیں اور مسافروں کا سامان خیرت کے ساتھ ان کی منزل مقصود تک پہنچ جائے ۔

ہوائی اڈے

نیز جو ڈاک بذریعہ جہاز بھیجی جاتی ہے وہ حفاظت کیساتھ دوسرے ہوائی اڈے تک پہنچادی جائے۔

دیگر ادارے اور ان کے فرائض

جب ہم پاکستان کا جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ پڑوسی ملکوں کے ساتھ ہماری وسیع سرحد میں موجود ہیں ۔ وطن عزیز کے مشرق میں بھارت ہے جس کے ساتھ صوبہ سندھ اور بلوچستان کی طویل سرحد ہے۔

ممالک

شمال مشرق میں چین، شمال مغرب میں افغانستان اور مغرب میں ایران ہے۔ ان ممالک کے ساتھ ہزاروں میل لمبی سرحد ہے ۔ ان سرحدوں پر ہر قدم پر پہرہ ممکن نہیں ۔

غیر قانونی درآمدات

ان ملکوں سے غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے والوں کی روک تھام کیلئے کسی ادارہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرح ان ہمسایہ ملکوں سے اپنے ملک کے اندر آنے والی غیر قانونی درآمدات یا ان کو غیر قانونی طور پر جانے والی برآمدات (اسمگلنگ) پر پابندی لگانے کی ضرورت ہمیشہ محسوس کی جاتی ہے۔ ان امور کی انجام دہی کیلئے

پنجاب میں بارڈر پولیس

پنجاب میں بارڈر پولیس قائم کی گئی ہے۔

صوبہ سندھ میں یہی کام رینجر ز انجام دیتے ہیں۔

بلوچستان میں یہ فریضہ ملیشیا کے سپر د ہے۔

صوبہ سرحد میں فرنٹیئر کانسٹیبلری یہ فرض ادا کرتی ہے۔

جہاں ساحل سمندر پھیلا ہوا ہے وہاں کوسٹ گارڈز نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہوئی ہے۔

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں 👈 MUASHYAAAT.COM

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ